© rasailojaraid.com

# مجلّہ ''ترجمان الحدیث''

مسلکہ حقہ کا اک بے باک ہے یہ ترجماں
روز اجراء سے نبھاتا آیا ہے اپنا پیاں

ترجمان دینِ حق، سلفی عقائد کا نقیب
یہ مجلّہ علم و حکمت سے مزین ہے حبیب

اس کے بانی کو کئے رب نے عطا تھے وہ کمال
بولنے لکھنے میں وہ تھا آپ اپنی ہی مثال

وہ تھا اسم بامسمّٰی نام تھا اس کا ظہیر
اس نے جیون کو بنایا دین احمدؐ کا سفیر

وہ جیا تھا جب تک جہاں میں شیر بیشہ ہی رہا
کفر کو حملوں سے اس کے یاں اندیشہ ہی رہا

خدمت دیں کو بنایا اس نے پکا تھا شعار
دین کے خدام میں لاریب تھا اس کا شمار

راہ حق میں جان بھی قربان اپنی کر گیا
دو جہاں میں کتنی اونچی شان اپنی کر گیا

اس کے جانے سے اشاعت میں تعطل آ گیا
اس کی بندش سے تو ہر سلفی ہی تھا چکرا گیا

پھر اکابر سلفیہ نے اس کو جاری کر دیا
سب مخالف قوتوں پر سکتہ طاری کر دیا

یہ بکھیرے علم و حکمت کے جواہر ماہ بماہ
تشنگانِ دین و دنیا کو یہ رکھے روبراہ

یہ صحافت کے فلک پر طرز نو سے آشکار
پھر چلا یہ سوئے منزل بن کے ادبی شاہکار

ہے دعا عاصمؔ کے لب پر یہ بنے ماہِ تمام
استفادہ سب کریں جتنے بھی ہیں عام و خاص



© rasailojaraid.com